

کل نمبر: 100

اُردو لازمی (پارٹ - ٹو)
Fresh / Reappear

Code - 22

کل وقت: 3 گھنٹے

نوٹ: اس پر سب کے تین حصے ہیں۔ حصہ اول، دوم اور سوم۔ حصہ اول مقررہ وقت کے اندر حل کر کے ہر ٹیبلٹ صاحب کے حوالے کریں۔ کاتے مٹانے یا دوبارہ لکھنے پر ٹیبلٹ نہیں لیں گے۔ امتحانی ہال میں موبائل فون لانا منع ہے۔

نمبر: 20

وقت: 20 منٹ

حصہ اول (معروضی)

سوال 1۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔ اور اپنا انتخاب (الف، ب، ج یا د) ہر ٹیبلٹ کے سامنے دینے کے خالی خانے میں لکھیں۔

الف

د۔ ندائیہ

ج۔ ختمہ

ب۔ رابطہ

i. جب سکتے سے زیادہ ٹیبلٹوں کی ضرورت ہو وہاں استعمال کیا جاتا ہے۔

ج

د۔ پندرہ

ج۔ پندرہ

ب۔ بارہ

ii. "سانک" مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے۔

د

د۔ دروازہ اوپر

ج۔ اوپر

ب۔ سوز

iii. مرزا شاہ زور کی باتوں میں تھا۔

الف

د۔ دانش ور

ج۔ بادشاہ

ب۔ طبیب

iv. سحر الا کا باپ ایک تھا۔

ج

د۔ 1879

ج۔ 1878

ب۔ 1875

v. خواجہ حسن نظامی پیدا ہوئے۔

الف

د۔ گوردھار پور

ج۔ دکن

ب۔ گنگو

vi. 1873 الف۔ محمد حسین آزاد پیدا ہوئے۔

ب

د۔ پشاور یونیورسٹی

ج۔ کراچی یونیورسٹی

ب۔ شاہ پور یونیورسٹی

vii. ڈاکٹر زبیر آغا نے ڈاکٹریٹ کی ڈگری سے حاصل کی۔

د

د۔ سعادت حسن منٹو

ج۔ اشفاق احمد

ب۔ غلام عباس

viii. "آتش پارے" انسان نگار کا مجموعہ ہے۔

ج

د۔ تیسرا آدمی

ج۔ خدا کی ہستی

ب۔ بین گاہ

ix. شوکت صدیقی کو ناول پر آدم جی ایوارڈ ملا۔

الف

د۔ مضمون

ج۔ ڈرامہ

ب۔ ناول

x. سچین اکتہ "منگ کے گلاسے" ہے۔

ب

د۔ پرتالی

ج۔ فارسی

ب۔ عربی

xi. غزل کا لفظ زبان کا ایک مصدر ہے۔

ب

د۔ تیسرا آدمی

ج۔ تیسری یاد

ب۔ فیض احمد

xii. "نقش فریادی" کا مجموعہ کلام ہے۔

الف

د۔ ریاضی

ج۔ سانس

ب۔ سانس

xiii. جس نظم کے ہر بند میں پانچ مصرعے ہوں اسے کہتے ہیں۔

د

د۔ مدرس تریخ ہند

ج۔ خمس ترکیب ہند

ب۔ مدرس

xiv. نظم "بڑھے چلو" ہیبت کے اعتبار سے ہے۔

الف

د۔ پہلا شعر

ج۔ مطلق

ب۔ مطلق جاتی

xv. غزل یا قصیدہ کا پہلا شعر جو ہم کافیہ ہو کہلاتا ہے۔

ج

د۔ نام

ج۔ ارادہ

ب۔ پتہ

xvi. مصرعہ بحال کیجئے۔

الف

د۔ لفظ انہال

ج۔ احمد فرراز

ب۔ احمد ندیم

xvii. 1997ء میں صدر اعلیٰ ایوارڈ برائے حسن کارکردگی عطا کیا گیا۔

ب

د۔ محمد شاہ

ج۔ محمد احمد

ب۔ سید احمد شاہ

xviii. احمد فراد کا اصل نام تھا۔

ج

د۔ میر کی لہجیں

ج۔ پانچ لہجیں

ب۔ گیت گیت

xix. میراجی کی نظم "نکست کی آواز" ان کا مجموعہ کلام سے لی گئی ہے۔

ب

د۔ حجازی

ج۔ حقیقی

ب۔ حقیقی

xx. روزمرہ میں الفاظ اپنے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

سوال-2 مندرجہ ذیل میں سے دس سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔ تمام سوالات کے نمبر برابر ہیں۔

- i. مسلمانوں کی تعلیم و تدریس کے مراکز کون کون سے تھے۔
- ii. مرزا سلیم والدہ کی باتوں سے کیوں آزرده تھا۔
- iii. صنعتی انقلاب کی تعریف کریں۔ اور دو مثالیں دیں
- iv. نبی اکرم سے محبت کرنے کا کیا انعام ہے۔
- v. اقبال نے مسلمانانہ ہند کی عملی سیاست کی طرف اپنی توجہ کیوں مبذول کی۔
- vi. "واقعی تفسیر کو ثبات ہے" جملے کی وضاحت کریں۔
- vii. اعراب لگائیں۔
مفلوج۔ معین۔ مریض۔ میچا۔ ماد
- viii. شریف حسین اس دن گھر کی بجائے جامع مسجد کی طرف کیوں چل پڑا۔
- ix. نظم "بڑھے چلو" کا مرکزی خیال تحریر کریں۔
- x. احمد فراز نے اپنی آخری خواہش کیوں نہ بتائی ا
- xi. ادوی یا معاون فعل کی وضاحت دو مثالوں سے کریں۔
- xii. شاعروں کے بارے میں فارغ بخاری کے کیا جذبات تھے۔
- xiii. درج ذیل ترکیب کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ معنی واضح ہو جائیں۔
بڑھے چلو۔ چوڑا چنگا۔ ادب اور ادب۔ ہو کا عالم۔ باپچیں کھلیا

سوال-3 متن اور سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک نثر پارے کی تشریح کریں۔

الف۔ دیکھا کہ ایک تختی طلسمات کو پتلیں پر پیاں اڑانے لگے آتی ہیں۔ اس پر ایک راجا بھٹا ہے۔ مگر نہایت دیرینہ سال اسے فرستے فرستے کے علاو اور مورخ لینے کو نکلے مگر پخت اور مہاجن لوگ بہت بے قراری سے دوڑے۔ معلوم ہوا کہ راجا تو مہاراج کرمابیت تھے اور تخت سنگھاسن پتلی، پریاں اتنی بات کہہ کر ہوا ہو گئیں کہ جب تک سورج کا سونا اور چاند کی چاندی چمکتی ہے، نہ آپ کا منہ بٹے گا نہ سکہ مٹے گا۔ برہمنوں اور پندتوں نے تصدیق کی اور انھیں لے جا کر ایک مسند پر بٹھا دیا۔

ب۔ رنگ گندی، گنگو لفسیان، شکل سے چور معلوم ہوتے ہیں۔ کسی صاحب کو ان کا پتہ معلوم ہو تو مرید پوری خلافت کبھی کو اطلاع پہنچاویں اور عند اللہ ماجور ہوں نیز کوئی صاحب ان کو ہرگز ہرگز کوئی چندہ نہ دیں ورنہ خلافت کبھی ذمہ دار نہ ہوگی۔ یہ بھی سننے میں آیا ہے کہ اس اخبار نے میرے ان خطوط کے بل پر اپنا ایک "کاگر بیس نمبر" بھی نکال مارا۔ جو اتنی بڑی تعداد میں چھپا کہ اس کے اوراق اب تک بعض پتھاروں کی دکالوں پر نظر آتے ہیں۔

سوال-4 ذیل میں سے کسی ایک جز کی تشریح بحوالہ شاعر اور نظم کریں۔

- الف۔ ہم تو نائل بہ کرم ہیں، کوئی سائل ہی نہیں
راہ دکھائیں گے، ہر ہر منزل ہی نہیں
تربیت عام تو ہے، جو ہر قابل ہی نہیں
جس سے تعمیر ہو آدم کی یہ وہ جگ ہی نہیں
کوئی قابل ہو تو ہم شان کنی دیتے ہیں
ذمہ دار نے والوں کو دیا بھی نئی دیتے ہیں
- ب۔ خاک ہیں اب تری گلیوں کی وہ عزت والے
جو تیرے شہر کا پانی نہ پیا کرتے تھے
اب تو انسان کی عظمت بھی کوئی چیز نہیں
لوگ پتھر کو خدا مان لیا کرتے تھے

سوال-5 مندرجہ ذیل عنوانات میں سے صرف ایک پر مفصل مضمون تحریر کریں۔

- الف۔ تعلیم نسواں
- ب۔ محسن انسانیت
- ج۔ افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر